بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مناقب چودہوں پیراں

رضی اللہ عنہم

بموقع عرس چودہوں پیراں

سنہ ۲۰۲۶ء سنہ ۱۴۴۷ھ

محمد سیف قادری الہ آبادی

☆☆☆☆

Mob:+918572930992

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مختصر احوال حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں علیہم الرحمہ

آستانۂ عالیہ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں علیہم الرحمۃ والرضوان تقریباً ۵۰۰ سالہ قدیمی بارگاہ ہے، جو پولو گراؤنڈ نزد ہائی کورٹ الہ آباد میں واقع اور مرجع خلائق ہے جہاں ۱۹۴۲ء میں مسلم لیگ کی کانفرنس میں ۲۷/ اسلامی ممالک کے بادشاہان وقت خیمہ زن تھے جنہوں نے آزادئ ہند سے متعلق یکجا ہوکر مجلس مشاورت قائم کی تھی وہ لوگ اپنے عہد قیام میں روزانہ آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر درود وسلام کے نذرانے پیش کیا کرتے تھے، آپ کی بارگاہ پرانوار اور صاحب لطائف واسرار سے ہر زمانے میں خلق خدا مستفیض ومستنیر ہوتی رہی، آج بھی جن وانس آپ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوکر فیضیاب ہوتے ہیں۔

اس عظیم آستانۂ عالیہ کے اصل روح رواں حضور سلطان العارفین برہان الدین تاج الاولیاء حضرت مخدوم سید

احمد ولی اللہ بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے عظیم المرتبت صاحب ولایت عارف باللہ ولی کامل ہیں، آپ حضور غوث الاعظم محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے نور نظر سیدنا صالح رضی اللہ عنہ کی نسل پاک سے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سیدی و مولائی سلطان العارفین برہان الدین تاج الاولیاء سید الشیخ احمد ولی اللہ البغدادی رضی اللہ عنہ اور آپ کے اصحاب روحانی وقلبی کو ہر لمحہ ہر آن نئی شان کے ساتھ "اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا"۔ (اللہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کے برابر زمینیں، حکم ان کے درمیان اُترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ سب کچھ کرسکتا ہے اور اللہ کا علم ہر چیز کو محیط ہے) کے مواہب و معارف سے نوازتا ہے اور آپ کو "اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ"۔ (اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے) کے زمزم اسرار و مخزن اسرار کے بحر ناپیدا کنار، منابع شریعت و طریقت اور معرفت و حقیقت میں دائمی

ابدی نور الانوار کے ساتھ شرابور فرماتا ہے ۔ اور " وَ لَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ" (اور بے شک ضرور ہم نے دنیا میں اُسے چُن لیا اور بے شک وہ آخرت میں ہمارے خاص قرب کی قابلیت والوں میں ہے) کے مقام اصطفائیہ پر فائز المرام کرتا ہے، جس کی جنت نشاں بارگاہ میں "اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا" (بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر خوب درود اور خوب خوب سلام بھیجو) پر توفیق عمل کے ساتھ درود وسلام کا گلدستہ تیار کر کے پیش کیا جاتا ہے جس کی روحانی شان "اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا" (اس کے پھل اور اس کا سایہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔ یہ پرہیزگاروں کا انجام ہے) کی مرکزیت سے قائم ہے تاکہ امت محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم "اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ" (یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد

کی) کے پاکیزہ طبقات میں شامل ہو اور "هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا"۔(وہی (اللہ) ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اوراس کے فرشتے تمہارے لئے دعا کرتے ہیں تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے اجالے کی طرف نکالے اور وہ مسلمانوں پر بڑا مہربان ہے) کے تحت ابدی رحمت خداوندی کی حقدار ہو کر "یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ" (جس دن تم ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن کا نور ان کے آگے اور ان کے داہنے دوڑتا ہے ان سے فرمایا جارہا ہے کہ آج تمہاری سب سے زیادہ خوشی کی بات وہ جنّتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں تم اُن میں ہمیشہ رہو یہی بڑی کامیابی ہے) کی بشارت سے شادکام ہو اوران کا وجود دہر وقبر وحشر میں "یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ یَسْعٰى بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا

أَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"
(جس دن اللہ، نبی اور ان لوگوں کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے رسوا نہ کرے گا، ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں دوڑتا ہوگا، وہ عرض کریں گے، اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کردے اور ہمیں بخش دے، بیشک تو ہر چیز پر خوب قادر ہے) کے نور سے منور ہوجائے۔

روحانی مشاہدے کے مطابق آپ وراثت حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور وراثت حضور خواجہ غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حامل ہیں۔آپ کو نام ونمود اور شہرت بالکل پسند نہ تھی نہایت ہی سادہ زندگی کے حامل اور ہمہ دم ذکر وفکر صبر وشکر کے ساتھ اطاعت خدا ورسول میں شرابور رہتے تھے،آپ نے تبلیغ حق کے سلسلے میں مختلف ممالک وصوبہ جات کے دورے فرمائے اس سلسلے میں آپ کو بڑی جانکاہ تکالیف ومصائب کا سامنا کرنا پڑا بالآخر آپ نے الہ آباد کے سنسان وبیابان جنگل کو اپنی قیام گاہ بنایا جس کو اس زمانے میں نصیر پور بختیاری کے نام سے جانا جاتا تھا اور آخری دم تک

وہیں سے تبلیغ حق وخدمت خلق کے فرائض انجام دیتے رہے، آپ کے اصحاب میں سے کچھ حضرات فاتح وغازی بنکر آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور آپ سے شرف تلمذ حاصل کر کے آپ ہی کے ہوکر رہ گئے، اور کچھ حضرات اعلاء کلمۃ الحق کے لئے جہاد کرتے ہوئے شہید ہوگئے جن کی تدفین آپ کی بارگاہ میں حاصل ہوئی اس طرح آپ حضرات کی کل تعداد ۱۴/ ہوگئی۔

۱۵/ویں صدی عیسوی (عہد سلطنت ابراہیم لودی) میں آپ حضرات کی تربت مقدسہ لکھوری اینٹ سے بن چکی تھی اور خلق خدا ادب واحترام کے ساتھ حاضر ہوکر نذرانۂ عقیدت پیش کیا کرتی تھی۔

۱۹۳۲ء میں ایک انگریز افسر نے حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں علیہم الرحمہ کے مزارات مقدسہ کو شہید کرنے کا ناپاک ارادہ کیا اور انہیں مصنوعی مقبرے سمجھ کر پولوگراؤنڈ میں شامل کرنے کا حکم دیا تو اسی شب میں حضرت مخدوم سید احمد شاہ علیہ الرحمۃ والرضوان نے اس انگریز افسر کو

خواب میں بشارت دی کہ ان مزارات مقدسہ کوشہید کرنے کا
ارادہ ترک کردو بقیہ زمین تمہارے استعمال کے لئے کافی ہے صبح
سویرے اس انگریز افسر نے اس بشارت کو اپنی بیوی کو بتایا
مگراس بشارت کولایعنی خواب سمجھ کرٹال دیااوراپنے کارکنان کو
ان مزارات مقدسہ کوشہید کرنے کاحکم نافذکیاپس جب اس کے
کارکنان لشکری وہاں آئے تو ان پر قدرتی طور پر زبردست
طریقے سے نیند کا غلبہ ہونے لگااورسب کے سب وہیں سو گئے
صبح سویرے تمام لشکری اپنے انگریز افسر کے پاس جاکراپنے
تمام احوال سنائےلیکن اسے پھربھی اعتماد نہ ہوااوران پرمزید
لشکریوں کا اضافہ کرکےسخت حکم نافذکیاجب وہ لوگ اپنے اس
ناپاک ارادے سےآپ کےمزارات مقدسہ کی طرف بڑھےتو
ان لوگوں نے دیکھا کہ شمال کی جانب سے نہایت ہی مہیب
وخوفناک بڑے بڑےاژدہےان کی طرف بڑھ رہے ہیں لگ
رہا تھا کہ وہ اژدہےان لوگوں کونگل لیں گے یہ دیکھ کر وہ لوگ
مبہوت ہوکر بھاگے اور اپنے انگریز افسر سے جاکر سارا ماجرا
کہہ سنایالیکن انگریز افسرپھربھی اپنے ناپاک ارادے سے باز

نہ آیا اور خود مزارات مقدسہ کو شہید کرنے کے ارادے سے
اپنے گھوڑے پر مع لشکری سوار ہوکر آیا جیسے ہی وہ مزارات
چودہوں پیراں علیہم الرحمہ پر اپنے خیال بد کے ساتھ پہونچا
ویسے ہی اس کے گھوڑے نے اسے گرادیا اور اپنے اگلے دونوں
پیروں سے انگریز افسر کے دونوں پیروں کو روند کر توڑ ڈالا پھر
انگریز افسر کو محض ایک وقتی حادثہ سمجھ کر اسپتال میں داخل کیا گیا
کافی علاج ومعالجہ کے باوجود اس کی ٹوٹی ہوئی ہڈی نہ جڑ سکی
بالآخر اس انگریز افسر کے اصطبل کے خادم قاسم نے اس کی بیوی
سے جا کر کہا کہ ہمارے صاحب جب تک ان اللہ والوں کے
مزارات مقدسہ کو شہید کرنے کا ناپاک ارادہ ترک نہ کریں گے
اس وقت تک انہیں صحت حاصل نہ ہوگی تب انگریز افسر کی بیوی
نے اسے اس خیال بد سے باز رہنے اور گزشتہ بشارت پر عمل
کرنے کی تلقین کی تو انگریز افسر نے اس سے عہد کیا ٹھیک ہے
اگر میں تین دن کے اندر صحت یاب ہوگیا تو میں ان مزارات کو
شہید نہیں کرونگا چنانچہ تین دن کے اندر اس کی ٹوٹی ہوئی ہڈی
درست ہوگئی اور جب وہ مکمل صحت یاب ہوگیا تو فوراً نہایت

عاجزی اور منت وسماجت کے ساتھ آپ کی بارگاہ میں اپنے
پیروں سے چل کر حاضر آیا اور اپنی کارکردگی پر شرمندہ ہوکر
سلامی پیش کی اور اس طرح حضرات چودہوں پیراں علیہم الرحمہ
سے اس کی عقیدت دن بدن بڑھنے لگی چنانچہ اس انگریز افسر
نے آپ کے مزار کی پائینتی جانب سوپر پاور (Super
Power) لکھ دیا اور اس نے ۱۱۱ ۳؍اسکوائر فٹ زمین آپ
حضرات کے نام درج کرکے ہر چہار جانب احاطہ کر دیا۔ جس کا
سروے نمبر ۲۳ ۳ پرائیویٹ لینڈ ہے اور وہ سنی وقف بورڈ میں
علی الخیر مسجد ودرگاہ کے نام سے درج ہے جس کا وقف
نمبر ۳۱۴۵ ہے۔

پھر اس انگریز افسر نے اپنے تمام ماتحتوں کو حکم دیا کہ
جو بھی جس وقت پولو گراؤنڈ میں داخل ہو تو سب سے پہلے فورٹین
پیر بابا (حضرات مخدومین چودہوں پیراں) کے مزارات پر
باادب حاضر ہوکر سلامی پیش کرے اور اس پر اس نے بھی اپنے
تئیں عملی کارروائی پیش کی اس کے بعد انگریز افسر نے فورٹین
پیر بابا (حضرات چودہوں پیراں) کے مزارات مقدسہ کی نگرانی

کے لئے ایک انتظامیہ محمدن کمیٹی کی تشکیل دی جس میں نو حضرات بطور ممبر چنے گئے اور ان کے صدر حضرت سید عبدالغفور صاحب مرحوم کو مقرر کیا گیا پھر ان کی وفات کے بعد بابا شیر علی مستان، عبدالرزاق شاہ، حاجی عبدالخلیل شاہ شمشاد احمد خان (متوفی ۱۴/مارچ ۲۰۲۵ء ۱۴/رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ بروز جمعہ) مرحومین، یکے بعد دیگرے منصب صدارت کے حامل ہوکر حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں علیہم الرحمہ کے آستانہ کے خادم اور نگراں رہے فی الحال آستانۂ عالیہ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں علیہم الرحمہ کا جاروب کش یہ ناچیز محمد عزیز سلطان انتظامیہ کمیٹی کے ساتھ حضرات مخدومین چودہوں پیراں علیہم الرحمہ کے زیر سایۂ کرم خدمات کے لیئے کوشاں ہے۔

حضور سلطان العارفین علیہ الرحمہ کے اس مقدس آستانہ عالیہ سے ایسا چشمۂ روحانیہ جاری ہے جس سے خلق خدا کے دلوں میں اللہ رب العالمین کی عبادت کا جزبہ اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ومحبت کا لازوال نور حاصل

ہوتا ہے تا کہ انسان دہر وقبر وحشر میں سلامتی ایمان کے ساتھ حضور پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرماں بردار امتیوں اور سچے غلاموں میں شامل ہو جائے۔ ہر لمحہ یہاں کی فضاؤں سے ''فَفِرُّوْٓا اِلَی اللّٰہِ'' (تم اللہ کی طرف بھاگو) کا نغمۂ ہدایت سنا کر ''اَبٰی وَاسْتَکْبَرَ وَکَانَ مِنَ الْکَافِرِیْنَ'' (ابلیس منکر ہوا، غرور کیا اور کافر ہو گیا) کے طائفۂ مغضوبہ وضالہ سے نکلنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ اس آستانۂ مبارکہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ وخلق عظیم، عفو ودرگزر، صدق وامانت، لحاظ حقوق، صبر وشکر، حمد وذکر، اخوۃ محبت کی تعلیمات کے ساتھ ساتھ مسلک اولیاء پر گامزن رہ کر شریعت وطریقت، معرفت وحقیقت کا روحانی وعرفانی جام پلایا جاتا ہے۔ اس چشمۂ روحانیہ سے سیراب ہونے کا ایک نہر صافی بشکل روحانی درود وسلام جاری وساری ہے۔

یہ تمام کتابیں جو درود وسلام کے عنوان سے منظر عام پر آ رہی ہیں یہ انہیں حضرات مخدومین چودھوں پیراں علیہم الرحمہ کا روحانی فیضان ہے، آج بھی آستانہ سے متعلق جملہ امور

حضرات مخدومین چودہوں پیراں علیہم الرحمہ ہی کے اشارے اور انہیں کے فیضان کرم سے انجام پزیر ہوتے ہیں بارگاہ رب العلمین میں دعا ہے کہ ہمیں اپنے ان محبوبین حضرات مخدومین کے زیر سایہ رہ کر مقبول خدمت دین متین کی توفیق بخشے اور ہماری جملہ لغزشوں اور کوتاہیوں کو درگزر فرمائے اور ان کے فیضان کرم میں تاابد شرابور فرمائے آمین۔

حضرات مخدومین چودہوں پیراں علیہم الرحمہ کی بے شمار کرامتیں ہیں جو زائرین و ذاکرین اور محبین ومتوسلین کے مشاہدے میں دن بدن آتی رہتی ہیں۔ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں علیہم الرحمہ کےاحوال وکرامات سے متعلق ایک کتاب منظر عام پر آئے گی۔

حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں علیہم الرحمہ کا سالانہ عرس شریف ۲۴/۲۵/۲۶/ رجب المرجب کو بڑے ہی تزک واحتشام کے ساتھ منایا جاتا ہےجس میں دور دراز سے زائرین،متوسلین آتے ہیں اور اپنی عقیدت کے پھول

پیش کرتے ہیں ۔ بتاریخ ۲۴ رجب المرجب کو بعد نماز عشاء میلاد شریف اور شب کے تین بجے غسل شریف اور دعائے خیراور ۲۵/ تاریخ کو بعد نماز فجر قرآن خوانی ،لنگر اور رات میں محفل سماع کا اہتمام ہوتا ہے، بتاریخ ۲۶/ رجب المرجب کو بعد نماز عصر حمد ونعت خوانی اور بعد نماز مغرب فاتحہ وقل شریف کا اہتمام کیا جاتا ہےاور ہر سال ربیع الآخر کی آخری جمعرات کو صبح ۹/ بجے سے گیارہویں شریف کا فاتحہ اور سرکار غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کےلنگر کا اہتمام بھی ہوتا ہے۔اور ہر جمعرات کی رات بعد نماز عشاء ذکر وفکر صلاۃ وسلام اور بعدہٗ دعاء خیر ہوتی ہے ۔اللہ تعالیٰ اپنے حبیب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے میں اراکین کمیٹی کی جملہ کوشش وکاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت سے نوازے ۔آمین۔

از: محمد عزیز سلطان ناچیزؔ

خادم مسجد ودرگاہ، پولوگراؤنڈ،نزد ہائی کورٹ،

الہ آباد،(یوپی)

مناقب چودہوں پیراں رضی اللہ عنہم

(۱)

عارفِ حق، کاشفِ سرِ نہاں کا عرس ہے
چودہوں پیراں امامِ عارفاں کا عرس ہے
صوفی و عالم فقیہہِ نکتہ داں کا عرس ہے
راہِ عرفاں کے امیرِ کارواں کا عرس ہے
عالم روحانیت میں ہر طرف ہے غلغلہ
مظہرغوث الوری قطبِ زماں کا عرس ہے
مے گسارو پی لو جی بھر کے شرابِ معرفت
میکدہ ہے جوش پر پیرِ مغاں کا عرس ہے
در سجاؤ، دف بجاؤ، نغمے گاؤ جھوم کر
چودہوں پیراں قرارِ عاشقاں کا عرس ہے
بوئے عرفاں سے معطر آؤ کر لو جان و دل
گلِستانِ معرفت کے باغباں کا عرس ہے
سیف ہم ہیں بے نیازی کی ڈگر پر آج پھر
چودہوں پیراں ہمارے مہرباں کا عرس ہے

(۲)

چودہوں پیر کے در پہ جو آ گیا، مرحبا مرحبا
عمر بھر ان کا عاشق وہ بن کر رہا، مرحبا مرحبا
ان کو رب العلی نے وہ رتبہ دیا، مرحبا مرحبا
قطب دوراں بھی ان پر ہے دل سے فدا، مرحبا مرحبا
چودہوں پیر ہیں شانِ غوث الوری، مرحبا مرحبا

چودہوں پیر کے در پہ آؤ ذرا، میکدہ ہے کھلا
جام پر جام بٹتا ہے صبح و مسا، میکدہ ہے کھلا
آؤ آؤ پیو جام عشق و وفا ، میکدہ ہے کھلا
بن کے ساقی پلاتا ہے" سلطاں" مرا، میکدہ ہے کھلا
پی کے مستی میں ھو کی لگاؤ صدا، مرحبا مرحبا

عالم معرفت میں ہے شہرہ ترا، واہ رتبہ ترا
تیری چوکھٹ پہ ہیں سر بخم اولیا، واہ رتبہ ترا
خضر بھی آتے ہیں تیرے در پر شہا، واہ رتبہ ترا
قطبیت کا ترے سر پہ سہرا سجا، واہ رتبہ ترا
چودہوں پیر تیرا ہے رتبہ جدا، مرحبا مرحبا

چودہوں پیر کا در سلامت رہے، تا قیامت رہے
ان کی روحانی یہ مرکزیت رہے، تا قیامت رہے
مجھ پہ ہر آن ان کی عنایت رہے، تا قیامت رہے
میری رگ رگ میں ان کی محبت رہے، تا قیامت رہے
ان کا دیوانہ بن کر رہوں میں سدا، مرحبا مرحبا

رب کے پیارے ولی مصطفیٰ کی ضیا، چودہوں پیر ہیں
سیدہ کی دعا مرتضیٰ کی عطا، چودہوں پیر ہیں
شاہ بغداد غوث الوری کی رضا، چودہوں پیر ہیں
میرے مشکل کشا میرے حاجت روا، چودہوں پیر ہیں
مجھ کو محشر کا ہو خوف کیوں کر بھلا، مرحبا مرحبا

جو فدائے شہنشاہ جیلان ہے، میرا سلطان ہے
چودہوں پیر کا جس پہ فیضان ہے، میرا سلطان ہے
دیکھنے سے بھی لگتا جو سلطان ہے، میرا سلطان ہے
دیکھ کر جس کو ہر کوئی حیران ہے، میرا سلطان ہے
شان سلطان کی ہے سمجھ سے ورا، مرحبا مرحبا

چودھوں پیر کے عرس کی رات ہے، واہ کیا بات ہے

ہر طرف نور و نکہت کی برسات ہے، واہ کیا بات ہے

شاملِ عرس ولیوں کی بارات ہے، واہ کیا بات ہے

پنجتن پاک کی بٹتی خیرات ہے، واہ کیا بات ہے

بھر لے دامن مرادوں سے سیف رضا، مرحبا مرحبا

(۳)

دنیائے ولایت کے ہو تم مہر درخشاں، اے چودھوں پیراں

تم سے ہے بہاروں پہ تصوف کا گلستاں، اے چودھوں پیراں

پھر میرے مقدر پہ مقدر بھی ہو نازاں، اے چودھوں پیراں

بن جاؤں اگر آپ کے دربار کا درباں، اے چودھوں پیراں

ہے بزم طریقت میں جدا شان تمھاری، رفعت ہے نرالی

تم کشور عرفان کے ہو سید و سلطاں، اے چودھوں پیراں

صد شکر کہ مجھ کو بھی ملی آپ کی نسبت، یعنی کہ محبت

ہاتھوں میں سدا میرے رہے آپ کا داماں، اے چودھوں پیراں

سب اہل جہاں دیکھ کے حیران ہوئے ہیں، قربان ہوئے ہیں
جاری ہے عجب آپ کے دربار سے فیضاں، اے چودہوں پیراں

مانا کہ بہت گرم ہے خورشید قیامت، اور اس کی تمازت
جو آپ کے منگتے ہوں بھلا کیوں ہوں پریشاں، اے چودہوں پیراں

پیاسا ہے کھڑا آپ کی دہلیز پہ یہ سیف، کر دیجیے پر کیف
اس کو بھی پلا دیجیے اب بادۂ عرفاں، اے چودہوں پیراں

(۴)

شراب عشق پلاتے ہیں چودہوں پیراں
خدا شناس بناتے ہیں چودہوں پیراں
فقط زبانی نہیں حق کی دعویداری یہاں
مشاہدہ بھی کراتے ہیں چودہوں پیراں
مقام ایسا کہ دنیائے عشق و عرفاں میں
چہار سو نظر آتے ہیں چودہوں پیراں

تمہارے در پہ جب آتے ہیں صاحبان نظر
ادب سے سر کو جھکاتے ہیں چودہوں پیراں

ہر ایک موڑ پہ کرتے ہیں رہبری اس کی
جسے بھی اپنا بناتے ہیں چودہوں پیراں

خدا کی خاص عنایات ان پہ ہوتی ہیں
تمھارے در پہ جو آتے ہیں چودہوں پیراں

وہ اپنا ہو کہ پرایا نہیں کوئی تفریق
سبھی پہ فیض لٹاتے ہیں چودہوں پیراں

جہاں میں جس کو کوئی پوچھتا نہیں اے سیف
اسے بھی دل سے لگاتے ہیں چودہوں پیراں

☆☆☆

(۵)

میں تیرے در کا ہوں دربان چودہوں پیراں
مری ہے تجھ سے ہی پہچان چودہوں پیراں

ولایت آج بھی بٹتی ہے آپ کے در سے
ہمارا اس پہ ہے ایقان چودہوں پیراں

ترے مزار سے فیضان ایسا جاری ہے
کہ اہل عقل ہیں حیران چودہوں پیراں

تمھارا آستاں روحانیت کا مرکز ہے
تمھاری ذات ہے ذیشان چودہوں پیراں

اٹھا کے سارے حجابات میری آنکھوں سے
دکھا دو جلوۂ تابان چودہوں پیراں

یہاں پہ خضر کی ہستی بھی آتی ہے ہر دن
نرالی آپ کی ہے شان چودہوں پیراں

وہ کیسے بھٹکے بھلا معرفت کے رستے سے
ہیں آپ جس کے نگہبان چودہوں پیراں

خدا کا شکر ہے مجھ بے نوا کے ہاتھوں میں
ہے تیرے عشق کا سامان چودہوں پیراں

ہماری آنکھوں کو ایسا نہیں ملا اب تک
ہے جیسا آپ کا "سلطان" چودہوں پیراں

ہمیں جو حضرت سلطان سا ملا رہبر
یہ تیرا ہم پہ ہے احسان چودہوں پیراں

یہ سیف پیاسا کھڑا ہے تمھاری چوکھٹ پر
عطا ہو بادۂ عرفان چودہوں پیراں

(۶)

زمانے میں بجتا ہے ڈنکا تمھارا
ہے ولیوں میں رتبہ نرالا تمھارا
جہاں پر دلِ زار پاتا ہے تسکیں
ہے وہ چودہوں پیر روضہ تمھارا
ہمیں کیوں نہ ہو ناز قسمت پہ اپنی
ہمارے گلے میں ہے پٹہ تمھارا
ہمیں مہرِ رنج و الم کیا ستائے
ہے جب سر پہ ہر وقت سایہ تمھارا
پلا دو مجھے بادۂ عشق و عرفاں
کہ میں بھی ہوں اک رند شاہا تمھارا

نہیں آرزو مجھ کو تاج شہی کی
مجھے فخر ہے میں ہوں منگتا تمھارا

مجھے اپنی الفت میں ایسا گما دو
کہ ہرسمت دیکھوں میں جلوہ تمھارا

ازل سے ہی اے چودہوں پیر بابا
ہے سیف رضا بھی دوانہ تمھارا

☆☆☆

(۷)

چودہوں پیراں کا جوبھی دل سے شیدا ہو گیا
بارگاہ رب کا وہ مقبول بندہ ہو گیا

چودہوں پیراں کے میخانے کی پی جس نے شراب
معرفت کا راز اس پر آشکارا ہو گیا

چودہوں پیراں کی عرفانی نظر جس پر پڑی
کوئی صوفی، کوئی عارف، کوئی دانا ہو گیا

چودہوں پیراں شہ بغداد کے فیضان سے
مرکز روحانیت روضہ تمہارا ہو گیا

فضل رب سے میں دراغیار سے ہوں بے نیاز
چودہوں پیراں کا در میرا ٹھکانہ ہو گیا
چودہوں پیراں تمھارا جانشیں سلطاں میاں
میرا ہادی ، میرا رہبر ، میرا ماوی ہو گیا
سیف جب سے چودہوں پیراں کا میں منگتا بنا
کیا کہوں میں اپنی حالت کیا تھا اور کیا ہو گیا

☆☆☆

(۸)

جو چودہوں پیراں کے در پاک پہ آیا
وہ سوئے ہوئے اپنے مقدر کو جگایا
کیا شان نرالی ہے تری پیر زمانہ
ولیوں نے ترے قدموں میں سر اپنا جھکایا
یہ چودہوں پیراں کی عنایت کی نظر ہے
سلطان کو سلطان نے سلطان بنایا
سب راز نہاں اس پہ عیاں ہو گئے بالحمد
حضرت نے نگاہوں سے جسے جام پلایا
آتے ہیں در چودہوں پیراں پہ خضر بھی
یہ راز ہمیں حضرت سلطاں نے بتایا

فیضان ترا عام ہے ہر شاہ و گدا پر
وہ کون ہے جو در سے ترے فیض نہ پایا
کیا ہو ہمیں محشر کی تمازت کا کوئی غم
جب سر پہ ہمارے تری الفت کا ہے سایہ
اے سیف عطا خاص ہے یہ غوث پیا کی
جو چودہوں پیراں نے ہمیں اپنا بنایا

☆☆☆

(۹)

عالمِ عرفاں میں یہ اعلان ہے
چودہوں پیراں کی اونچی شان ہے
جس کو حاصل آپ کا عرفان ہے
وہ مقدر کا بڑا دھنوان ہے
ایسا جاری آپ کا فیضان ہے
عقلِ عالم دیکھ کر حیران ہے
آپ کا منہج طریق سالکاں
آپ کا ذرہ مہِ تابان ہے
آپ کے دربار سے جو پھر گیا
در حقیقت وہ بڑا نادان ہے

چودہوں پیراں کی چوکھٹ مل گئ
یہ شہ بغداد کا احسان ہے
آپ ہی فرمایئے آباد اب
مدتوں سے دل مرا ویران ہے
سیف ہم جو پا رہے ہیں عزتیں
چودہوں پیراں کا یہ فیضان ہے

☆☆☆☆

(۱۰)

عارف کبریا چودہوں پیر ہیں
مظہر مصطفیٰ چودہوں پیر ہیں
محرمِ کن فکاں قبلۂ سالکاں
نازش اصفیا چودہوں پیر ہیں
رہروان رہ معرفت کے لیے
معرفت کا پتہ چودہوں پیر ہیں
قلب تاریک جس سے منور ہوئے
ایک ایسی ضیا چودہوں پیر ہیں
کیوں نہ خوش حال ہو زندگانی مری
میرے حاجت روا چودہوں پیر ہیں

وہ کبھی راہ حق سے بھٹکتا نہیں
جس کے بھی رہنما چودہوں پیر ہیں

لاج رکھنا ہماری بروز جزا
ہم تمھارے گدا چودہوں پیر ہیں

جس کے تلمیذ ہیں اولیا اصفیا
سیف وہ مدرسہ چودہوں پیر ہیں

☆☆☆

(۱۱)

چودہوں پیراں کا وہ دربار ہے
نور و رحمت کی جہاں بوچھار ہے

چودہوں پیراں تصوف کا جہاں
آپ کے جلوؤں سے پُر انوار ہے

چودہوں پیراں کے در پر آئے وہ
معرفت جس شخص کو درکار ہے

کون جانے رفعتِ شاں آپ کی
جب گدا ہی صاحبِ اسرار ہے

جس کو کہتا ہے زمانہ تاجور
آپ کا وہ سائلِ دربار ہے

وہ طبیبوں سے رکھے گا کیا غرض
چودہوں پیراں کا جو بیمار ہے

چودہوں پیراں کی مدحت کے طفیل
فکر سیفِ بے نوا ضوبار ہے

☆☆☆

(۱۲)

چودہوں پیر کا ہوں مستانہ
دنیا کہتی ہے مجھ کو فرزانہ

چودہوں پیر کا یہ میخانہ
چشم رنداں میں ہے جداگانہ

میرا ''سلطاں'' ہے پیر میخانہ
پی لو جی بھر کے رندو پیمانہ

کیوں نہ مستوں پہ وجد طاری ہو
عرس آیا ہے آج سالانہ

کھل گیا اس پہ رازِ عرفاں کا
بن گیا جو بھی تیرا دیوانہ

سب کی بھرتے ہیں جھولیاں حضرت
کوئی اپنا ہو یا کہ بیگانہ
آپ کے میکدے سے بٹتا ہے
غوث کے میکدے کا پیمانہ
کیا کروں پیش تم کو اے مخدوم
جان و دل کے سوا میں نذرانہ
آپ کے در پہ چودہوں پیراں
تاجور آتے ہیں غلامانہ
شکل ''سلطاں'' میں دے دیا تونے
اپنا مظہر ہمیں اے جانانہ
چودہوں پیر کا عجب در ہے
خضر آتے ہیں سیف روزانہ
☆☆☆

(۱۳)

مزار چودہوں پیراں پہ آؤ
خدا کے ساغرِ عرفاں کو پاؤ
شہ بغداد کا فیضان لینے
مرے مخدوم کی چوکھٹ پہ آؤ
پلائی ہے جو مے ”سلطاں میاں“ کو
وہ مے مخدوم ہم کو بھی پلاؤ
رہ عرفاں کا میں بھی ہوں مسافر
مرے مخدوم منزل طے کراؤ
پکڑ لو چودہوں پیراں کا دامن
جو چاہو سرخ روئی بے نواؤ
تمھاری دید کی حسرت ہے دل میں
مرے مخدوم اب جلوہ دکھاؤ
یہ کرتے ہیں ہر اک غم کا مداوا
انھی کو حال دل اپنا سناؤ
بنے ہیں آج دولہا چودہوں پیر
ترانے عشق کے اے سیف گاؤ

☆☆☆

(۱۴)

ہر کوئی ہے گدا چودہوں پیر کا
ہے عجب مرتبہ چودہوں پیر کا
فیض اس پر ہوا چودہوں پیر کا
جو سوالی بنا چودہوں پیر کا
جام عرفاں جہاں چلتا ہے رات دن
ہے وہی میکدہ چودہوں پیر کا
ہے سمجھ سے ورا رتبہ اللہ نے
اتنا اونچا کیا چودہوں پیر کا
اپنی قسمت پہ وہ ناز کرنے لگا
جو بھی شیدا ہوا چودہوں پیر کا
ہم پہ رحمت کی برسات ہونے لگی
ذکر جب بھی کیا چودہوں پیر کا
قربتِ خاص مولیٰ کی وہ پا گیا
قرب جس کو ملا چودہوں پیر کا

اس کو مشکل میں آسانیاں مل گئیں
نام جس نے لیا چودہوں پیر کا
میرا بگڑا مقدر سنورنے لگا
جب کرم ہو گیا چودہوں پیر کا
در بدر پھر کبھی وہ بھٹکتا نہیں
جس کو صدقہ ملا چودہوں پیر کا
غوث اعظم کی ہے یہ عطا جو مجھے
آستاں مل گیا چودہوں پیر کا
یا الٰہی مرے دل کو چمکا دے اب
ہے تجھے واسطہ چودہوں پیر کا
میرے مولیٰ کبھی مجھ کو دیدار ہو
بہر غوث الوری، چودہوں پیر کا
فیضِ مخصوصِ سرکارِ بغداد سے
سیف بھی ہے گدا چودہوں پیر کا

☆☆☆

☆☆☆☆